سُرور انبالوی

نعت

در حبیب کی جس دل میں جستجو ہوگی
ہر ایک لب پہ اُسی دل کی گفتگو ہوگی

وہ جن کے فیض کے چشمے ازل سے جاری ہیں
اُنھیں کے خُلق کی دُنیا کو جُستجو ہوگی

انھیں کے ذکر سے رفعت ملے گی دنیا کو
انھیں کے ذکر سے ملّت کی آبرو ہوگی

وہ جن کے نطق سے پھیلے ہیں پھول محفل میں
اُنھیں کی بات زمانے میں کُو بہ کُو ہوگی

وفورِ شوق سے امڈے ہیں اشک آنکھوں میں
نظر جو دید کو آئے گی باوضو ہوگی

ملیگی قلب و نظر کو جلا اُسی در سے
انہیں کے لطف سے یہ زیست سُرخرو ہوگی

یقین ہے کہ دلوں میں سُرور آئے گا
رُخِ حبیب پہ جب زُلفِ مشکبو ہوگی